جاتا ہو، مگر جہاں یہ سب کچھ نہ ہو، قرآن کی بجائے ملک کی تعزیرات پر عمل ہو رہا ہو، جہاں محمدؐ کی عدالت کی بجائے کسی بادشاہ یا کسی اور قسم کی حکومت اور عدالتیں قائم ہوں۔ جہاں کفر کی شریعت نافذ ہو وہاں یہ کہنا اے اللہ ہم تو تجھے ہی اپنا اصلی بادشاہ مانتے ہیں۔ تیرے ہی آگے جھکتے ہیں۔ تیری ہی حکومت تسلیم کرتے ہیں۔ کیا یہ جھوٹ اور دغا نہ ہوگا۔ ؟ اگر یقین کامل ہو کہ اللہ کے سوا حقیقت میں اس کا کوئی الٰہ نہیں ہے تو وہ تمام ایسی حکومتوں اور بادشاہوں سے جو غیر اللہ کی ہوں ٹکرا جائیگا۔ یا تو ان کو پاش پاش کر دے گا، یا خود فنا ہو جائیگا۔ غیر الٰہی نظام کو چلانے میں حصہ لینا اور پھر ان حرکتوں کے ساتھ اسلام اور اسلامی کلچر کی حمایت وحفاظت کے دعوے لیکر اٹھنا یہ ایسی بدترین منافقت ہے جسے گوارہ کرنے کی تاب کوئی مومن تو نہیں رکھ سکتا کلمہ محض ایک جملہ ہی نہیں بلکہ اعلان ہے۔ چیلنج ہے، دنیا والوں کیلئے تم نے جو سیاست معیشت تمدن اور معاشرت کے نظام احکام الٰہی کے خلاف کر رکھے ہیں۔ مسلمان ان سب کو توڑنا چاہتا ہے۔ صرف خدا اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرتا ہے۔ دیگر اماموں کی شرع کو ختم کرتا ہے۔ اب ہمیں کسی ازم (۱۵۲) یا اشتراکیت کی ضرورت نہیں رہی جو غیروں کی تعلیم مدنیت زبان تاریخ غرضیکہ ہر چیز سے مرعوب ہو چکے ہیں جسکی وجہ سے غیروں کی پناہ لیتے پھرتے ہیں ؎

بتوں سے تجھ کو امیدیں خدا سے نا امیدی
مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے

دنیا کو ہے پھر معرکہ روح و بدن پیش
تہذیب نے پھر اپنے درندوں کو ابھارا
اللہ کو پامردی مومن پہ بھروسہ
ابلیس کو یورپ کی مشینوں کا سہارا
تقدیر امم کیا ہے کوئی کہہ نہیں سکتا
مومن کی فراست ہو تو کافی ہے اشارا

★

دیرینہ پیچیدہ روحانی جسمانی امراض کے خاص معالج   جمال شفاخانہ رجسٹرڈ نوشہرہ ضلع پشاور